90025- گھر کی چھت پر رہنے والے اور اذیت دینے والے کبوتر کو قتل کرنا

سوال

میرے دوست کو شکایت ہے کہ کبوتر اس کی چھت پر گھونسلہ بنا کر رہتے ہیں، تو کیا میرے دوست کے لیے کبوتر قتل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو کبوتر کسی کی ملکیت ہوں تو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر انہیں ذبح کرنا جائز نہیں، بلکہ ان کی اذیت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے انہیں وہاں سے اڑا دیا جائے، اور وہاں انہیں رہنے اور گھونسلہ بنانے کی جگہ مہیا نہ کی جائے، اور اگر کبوتر کسی کی ملکیت نہ ہوں تو پھر اس کو انہیں ذبح کر کے ان سے مستفید ہونے کا حق حاصل ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ہمارے گھر میں بہت سارے کبوتر رہتے ہیں اور ان کے مالک کا علم نہیں، اور وہ بہت زیادہ تعداد میں آتے ہیں جس کی بنا پر گھر گندا ہو جاتا اور ہمیں تنگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو کیا ہمارے لیے ان کو شکار کرنا یا پھر انہیں پنجروں میں رکھ کر پالنا جائز ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کبوتروں کو وہاں سے اڑا کر اپنے گھر کی حفاظت کریں، اور انہیں وہاں رہنے کی جگہ نہ دیں، اور نہ ہی ان کے کھانے کے لیے وہاں کچھ رہنے دیں، لیکن انہیں ان کے مالک کی اجازت کے بغیر شکار کرنا اور انہیں اپنی ملکیت بنانا جائز نہیں " انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (22/515).

واللہ اعلم.